NEW



رسالہ حاصل کرنے کے لیے:

1. آپ مندرجہ ذیل ویب لنک سے رسالہ آرڈر کر سکتے ہیں:
https://bibliophile.pk/collections/criticism/products/harf_e_neem_gufta

2. آپ موبائل نمبر 0333-4430507 یا اس پتہ ہاؤس نمبر 80، بلاک۔سی، مسلم نگر ہاؤسنگ سوسائٹی، رائیونڈ روڈ، لاہور، پاکستان، پوسٹ کوڈ: 53700 پر بھی رابطہ کر سکتے ہیں۔

3. دیئے گئے بینک اکاؤنٹ میں رسالے کی قیمت مع ڈاک خرچ جمع کرائیے، اس کی رسید اور اپنا پتہ ای میل harfeneemgufta@gmail.com پر ارسال کیجیے یا درج بالا موبائل نمبر پر واٹس ایپ کر دیجیے۔ رسالہ بذریعہ پاکستان پوسٹ روانہ کر دیا جائے گا۔

اندرون ملک:

قیمت فی شمارہ: 400 روپے، سالانہ: 1500 روپے مع ڈاک خرچ

(پاکستان پوسٹ: 70 روپے)

بیرون ملک:

قیمت فی شمارہ: 10 امریکی ڈالر، سالانہ: 40 امریکی ڈالر مع ڈاک خرچ

(پاکستان پوسٹ: ڈاک خرچ ہر ملک کے حوالے سے پاکستان پوسٹ کے ریٹس پر منحصر ہے۔)

اکاؤنٹ:

Bank of Punjab
Account Title: Harf e Neem Gufta
Account No: 6010268272200011
IBAN:PK37BPUN6010268272200011







مدیر: کاشف علی خان شیروانی

نائب مدیر: طارق محمود ہاشمی





فہرست

شمارہ نمبر ۱-۲ — اکتوبر ۲۰۲۱ء جنوری ۲۰۲۲ء

کاشف علی خان شیروانی، مدیر "حرف نیم گفتہ"، نے الائیڈ پرنٹرز، ۲۶ مال روڈ، لاہور، سے چھپوا کر ۸۰-سی، مسلم نگر، رائیونڈ روڈ، لاہور، سے شائع کیا۔

طارق محمود ہاشمی نے جاوید احمد غامدی کی فکر سے اعلان رجوع کیا ہے اور وہ بھی اس شمارے کا حصہ ہے۔ ہاشمی صاحب کے اس مضمون کی اہمیت علمی بھی ہے اور تاریخی بھی۔ اس مضمون میں جہاں انہوں نے غامدی صاحب سے اپنے فکری اختلاف کی مختلف جہتوں پر روشنی ڈالی ہے وہیں انہوں نے اپنے فکری اختلافات کی تاریخ بھی بیان کی ہے۔ اس ضمن میں نادر عقیل انصاری صاحب کی غامدی صاحب پر تنقیدوں کے ردعمل میں غامدی صاحب اور اُن کے متوسلین کی جانب سے جو فرقہ وارانہ رنگ اور غیر علمی رویہ اختیار کیا گیا، اُس کی تاریخ بھی رقم کی ہے۔

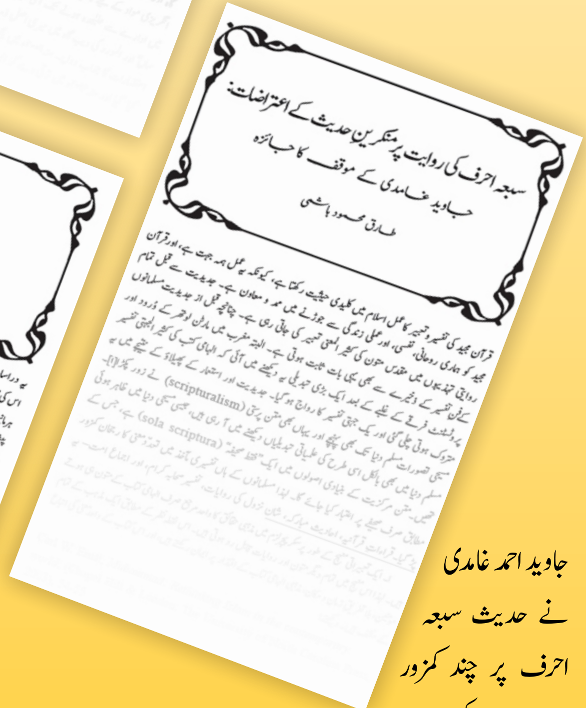
کاشف علی خان شیروانی نے جاوید احمد غامدی کی متجددانہ فکر سے اپنے تعارف، اس کی اسیری اور بالآخر اس سے بے زاری تک کی سرگزشت بیان کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ یہ فکر کس طرح دین کے نام پر مغربی نظریات اور افکار کو مسلمانوں کے لیے قابل قبول بنانے کی سعی کرتی ہے، جس کی وجہ سے اُنہوں نے اس مبتدعانہ فکر سے رجوع کا فیصلہ کیا۔ یہ غامدی فکر کی گمراہی کے بیان کے ساتھ ساتھ، ایک متلاشی حق کی جستجو کی روداد بھی ہے۔


فکر غامدی سے اعلان رجوع

کاشف علی خان شیروانی


جاوید غامدی کے دینی انحرافات سے رجوع

طارق محمود ہاشمی


سبعہ احرف کی روایت پر منکرین حدیث کے اعتراضات: جاوید غامدی کے موقف کا جائزہ

طارق محمود ہاشمی


صداقت اور منہج: مقدمہ

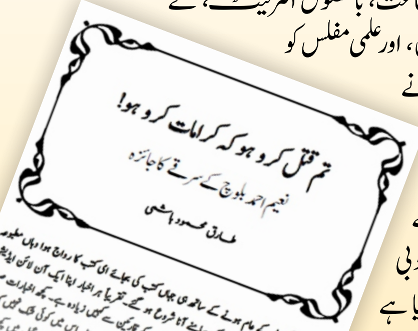
ہانز گیورگ غادامیر[1]

ترجمہ: نادر عقیل انصاری

جاوید احمد غامدی نے حدیث سبعہ احرف پر چند کمزور اعتراضات کی بنیاد پر قراءات متواترہ کے انکار کی جسارت کی ہے۔ یہ مضمون غامدی صاحب کے موقف پر تنقید کرتے ہوئے اُمت کے روایتی موقف کا مدلل دفاع کرتا ہے مضمون میں ایک طرف تو قراءات سبعہ، تفسیری روایت میں تعدد، اور وفورِ معنی کے حق میں شافی استدلال کیا گیا ہے، اور دوسری طرف واضح کیا ہے کہ غامدی صاحب علوم حدیث، عربی زبان، اور دینی روایت سے عدم ممارست کے نتیجے میں دین کے اہم اجزا کا انکار کر رہے ہیں۔

ہانز گیورگ غادامیر مغرب میں فن تعبیر یعنی ہرمانیوٹیکس کے ائمہ میں شمار ہوتا ہے۔ اُس کی کتاب ”صداقت اور منہج“ سچائی اور جدید تحقیقی منہج میں یک گونہ مغایرت کو مبرہن کرتی ہے۔ اُس کے ہاں فہم متون کے لیے منہج کی نہیں بلکہ روایت سے تمسک کی ضرورت زیادہ اہم ہے۔ یہ غادامیر کی کتاب کے مقدمے کا ترجمہ ہے جس میں اُس کی فکر کے بنیادی اجزاء دیکھے جا سکتے ہیں۔

اس مضمون میں غامدی مکتب فکر کے ایک مبلغ، اور المورد سے وابستہ ایک ''محقق''، نعیم احمد بلوچ کے علمی سرقے کو بے نقاب کیا گیا ہے۔ بدقسمتی سے جدید ذرائع اشاعت، بالخصوص انٹرنیٹ، نے پروپیگنڈے کو تحقیق، اور علمی مفلس کو مجتہد کا بہروپ بھرنے کے وسائل مہیا کر دیئے ہیں۔ صاحبِ مضمون نے مستند تاریخی اور ادبی حوالوں سے واضح کیا ہے کہ اسلامی تہذیب میں سرقے کی شناعت دورِ اول ہی سے محسوس کی گئی اور اسے باقاعدہ موضوع بنایا گیا۔ تاہم، اس روایت کے برخلاف، ہم عصر متجددین کی تحریروں میں جو سرقہ و فریب کارفرما ہے، مصنف نے اُس سے خبردار کرنے کا فریضہ انجام دیا ہے۔

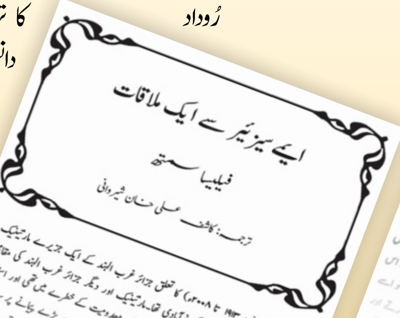


تم قتل کرو ہو کہ کرامات کرو ہو!

نعیم احمد بلوچ کے سرقے کا جائزہ

طارق محمود ہاشمی

ایمے سیزئیر استعماریات کا ممتاز دانش ور ہے اور فرانسیسی میں اس میدان کا طرح دار شاعر و نثر نگار ہے، جس کی کتاب "استعمار پر ایک گفتمان" مطالعہ استعمار کی اولین اور بنیادی کتابوں میں سے ہے۔ یہ مضمون ایک امریکی طالب علم کی سیزئیر کے ساتھ ہونے والی ملاقات کی رُوداد کا ترجمہ ہے اور اس عظیم دانشور کی زندگی کے شخصی پہلو، خاص طور پر اس کی سادگی اور فراخ دلی کے بارے میں ایک تاثراتی تحریر ہے۔



ایمے سیزئیر سے ایک ملاقات

فیلیپا سمتھ

ترجمہ: کاشف علی خان شیروانی



اعجاز القرآن

علامہ ابو سلیمان خطابیؒ (متوفی:۳۸۸ھ)

ترجمہ، تعارف، حواشی: نادر عقیل انصاری

یہ امام خطابیؒ کی کتاب اعجاز القرآن کی ایک فصل کا ترجمہ ہے، جس پر مترجم نے مفصل حواشی بھی رقم کیے ہیں۔ علامہؒ نے واضح کیا ہے کہ قرآنی اعجاز کے بعض پہلو پس منظر میں جا رہے ہیں (بلکہ ہم جانتے ہیں کہ دور جدید تک آتے آتے تو کلام اللہ کی اعجازی شان کو بہت محدود کر دیا گیا ہے اور الہامی کلام کو انسانی کلام کی طرح سے سمجھنے کی سعی ہو رہی ہے)۔ امام خطابیؒ کی کتاب کی اس فصل میں اعجاز قرآن کے ان پہلوؤں کو نمایاں کیا گیا ہے، جو اس کی تاثیرات کے بعض مافوق الفطرت مظاہر پر مشتمل ہیں۔



کاشف علی خان شیروانی، مدیر "حرف نیم گفتہ"

شیروانی صاحب علوم اسلامیہ، استعماریات، اور سیاسیات کے موضوعات میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ آپ نے یونیورسٹی آف بوردو 3 (University of Bordeaux)، فرانس، سے علومِ اسلامیہ و عربیہ میں ماسٹرز ریسرچ کی ڈگری حاصل کی ہے، جس میں آپ نے "مولانا مودودی کی فکر میں جمہوریت کا تصور" کے عنوان سے مقالہ پیش کیا تھا۔ شیروانی صاحب تدریس سے بھی وابستہ رہے ہیں اور ان کی تحریریں اور تراجم ماہنامہ "اشراق"، سہ ماہی "جی"، اور آن لائن مجلّات بشمول "دلیل" کے توسط سے شائع ہوتی رہی ہیں۔



طارق محمود ہاشمی، نائب مدیر "حرف نیم گفتہ"

ہاشمی صاحب نے یونیورسٹی آف مینیجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی، لاہور سے علوم اسلامیہ میں پی ایچ ڈی کی سند حاصل کی جس میں اُن کے مقالے کا عنوان "قراءات قرآنیہ: امین احسن اصلاحی اور جاوید احمد غامدی کے موقف کا جائزہ تھا، اس مسئلے پر انہوں نے بعض متجددین کے انحرافات پر تنقید کر کے واضح کیا ہے کہ ان کے مرکزی خیالات ہی بے بنیاد ہیں۔ آپ تدریس کے شعبے سے وابستہ رہے ہیں۔ اسلامی علوم پر آپ کی تحریریں اور تراجم انگریزی اور اردو مجلوں میں شائع ہوئی ہیں۔ ان کا ایک مقالہ بہ عنوان "روایت سبعہ احرف پر غامدی کی تنقید" پاکستان کے تحقیقی مجلّے "انٹرنیشنل ریسیرچ جرنل آن اسلامک سٹڈیز" میں شائع ہوا۔